نماز کا قیام اور انفاق فی سبیل اللہ، ایمان میں بڑھنے والوں کی نشانیاں ہیں

یقیناً اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے

ہر احمدی اس بات کی طرف توجہ کرے کہ اپنی عبادتوں اور قربانیوں کے معیار کو بلند کرنا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 13۔اپریل 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13۔اپریل 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا۔خطبہ کے آغاز میں سورۃ الانفال کی آیت نمبر 4,3 تلاوت فرمائیں اور نماز کی تلقین بیوت الذکر کے آداب اور مالی قربانی کی اہمیت وافادیت کے بارے میں تفصیل سے ذکر فرمایا۔حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ حسب معمول مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ مومنوں کی یہ نشانی ہے کہ جب بھی خدا تعالیٰ کے حوالے سے کوئی نصیحت کی جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور یہ نصیحت ان کے ایمان میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔بعض دفعہ انسان پر فطری کمزوریاں غالب آجاتی ہیں اور بعض دفعہ شیطان سستی پیدا کر دیتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً یاددہانی کرانے کا اور نصیحت کرنے کا ارشاد فرمایا ہے تاکہ جو حقیقی مومن ہے اس کو اپنی کمزوریوں کی طرف توجہ پیدا ہو۔ان آیات میں ایمان میں بڑھنے والوں اور اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے والوں کی دو بڑی نشانیاں بتائی گئی ہیں،ایک یہ کہ نماز کو قائم کرتے ہیں اور دوسرے اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال میں سے اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔قرآن کریم میں بے شمار جگہوں پر نمازوں اور مالی قربانی کو یکجا کیا گیا ہے تاکہ روح اور نفس کی پاکیزگی کے سامان ایک مومن پیدا کرے۔

حضور انور نے احادیث کی روشنی میں نماز کی اہمیت کو نہایت احسن پیرایہ میں بیان فرمایا کہ جب آنحضرتؐ سے پوچھا گیا کہ کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے تو آپؐ نے فرمایا کہ وقت پر نماز پڑھنا، پھر والدین سے نیک سلوک کرنا اور پھر اس کے بعد آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد۔پھر ایک اور روایت میں آتا ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کا بندوں سے حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بیت الذکر کے کچھ آداب بھی ہوتے ہیں جنہیں کو ہر نمازی کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ان میں سے ایک صفوں کو سیدھا رکھنا ہے اور اس کی بڑی اہمیت ہے کیونکہ وحدت کی شکل اس سے پیدا ہوتی ہے آنحضرتؐ نے فرمایا کہ صفیں سیدھی بناؤ ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف بھر جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ خلافت کے ساتھ عبادت کا بڑا تعلق ہے جہاں مومنوں سے خلافت کا وعدہ ہے وہاں ساتھ ہی اگلی آیت میں قیام نماز کا بھی ذکر ہے۔پس سب سے پہلی شرط تمکنت حاصل کرنے اور نظام خلافت سے فیض پانے کی یہ ہے کہ نماز قائم کرو۔پس ہر احمدی کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اس انعام کا جو خلافت کی صورت میں جاری ہے، فائدہ تب اٹھا سکیں گے کہ جب اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے بنیں گے۔ہمیشہ یاد رکھیں کہ افراد جماعت اور خلیفۂ وقت کا دوطرفہ تعلق اس وقت زیادہ مضبوط ہوگا جب عبادتوں کی طرف توجہ رہے گی۔اللہ تعالیٰ ہر ایک کو پاک نمونے پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ نماز سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ نہیں ہے کیونکہ اس میں حمد الٰہی ہے، استغفار ہے، درود شریف ہے اور تمام وظائف اور اوراد کا مجموعہ یہی نماز ہے اور اس سے ہر قسم کے ہم وغم دور ہوتے ہیں اور مشکلات حل ہوتی ہیں اسی لئے فرمایا گیا ہے کہ یقیناً خدا تعالیٰ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان آیات میں جو شروع میں تلاوت کی گئی تھیں، نمازوں کے ساتھ مالی قربانیوں کی طرف بھی توجہ ہے فرمایا کہ زکوٰۃ اور مالی قربانی بھی استحکام خلافت اور تمہارے اس انعام پانے کا ذریعہ ہیں۔آنحضرتؐ کے زمانے میں بھی زکوٰۃ سے بڑھ کر جو اخراجات ہوتے تھے،ان کیلئے چندہ لیا جاتا تھا۔فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں زکوٰۃ کا نظام رائج ہے اور جن پر زکوٰۃ فرض ہے ان کو ضرور زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے۔خلفاء کے مقرر کردہ چندے اور تحریکات دینی تعلیمات کے مطابق ہیں اس لئے ان کی ادائیگی کی طرف توجہ ہونی چاہئے۔پس خلافت کے ساتھ وابستہ ہو کر قیام نماز ہوگا، زکوٰۃ کی ادائیگی ہوگی، مالی قربانیاں ہوں گی اور اطاعت کے نمونے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی اس بات کی طرف خاص توجہ کرے کہ اس نے اپنی نمازوں کی بھی حفاظت کرنی ہے اور اپنی عبادتوں اور قربانیوں کے معیار کو بھی بلند کرنا ہے تبھی دنیا میں حقیقی انقلاب لانے والے بن سکیں گے۔اللہ تعالیٰ ہمیں یہ معیار حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران جماعت کے ایک مخلص احمدی دوست مکرم چوہدری حبیب اللہ سیال صاحب کی شہادت اور مکرم قریشی محمود الحسن صاحب نائب امیر ضلع سرگودھا کی وفات کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد ان دونوں مخلصین کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔